(جلد دوم)

مناقب اہل بیتؑ

مشہور عربی کتاب

اَلْقَطْرَۃُ مِنْ بِحَارِ مَنَاقِبِ النَّبِی وَالْعِتْرَۃِ

کا ترجمہ

مولف

آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ

مترجم

حجۃ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی

ناشر

ادارہ منہاج الصالحین

جناح ٹاؤن ٹھوکر نیاز بیگ۔ لاہور فون: 5425372

کل الحقوق محفوظۃ

نام کتاب .... مناقب اہل بیتؑ (جلد دوم)

مولف .... آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ

مترجم .... حجۃ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی

اہتمام .... مولانا ریاض حسین جعفری (فاضل قم)

ناشر .... ادارہ منہاج الصالحین لاہور

پروف ریڈنگ .... غلام حیدر چودھری

ہدیہ .... =/200 روپے

پھر قرآن سے تین آیات کی تلاوت فرمائی! گویا کہ یہ آیات انہوں نے بغیر کسی غور و فکر کرنے کے تلاوت فرمائیں۔

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيْمَانَ وَزَيَّنَهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ

(سورہ حجرات: آیت ۷)

"خدا نے تمہارے لیے ایمان کو پسند کیا اور اسے تمہارے دلوں میں زینت دیا"

يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ. (سورہ حشر: آیت ۹)

"اور وہ ان کو دوست رکھتے ہیں جنہوں نے ان کی طرف ہجرت کی"

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ الرَّحِيْمٌ. (سورہ آل عمران: آیت ۳۱)

"اگر تم خدا سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع کرو تا کہ خدا تمہیں دوست رکھے، اور تمہارے گناہوں کو معاف کر دے اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے"

پھر آپ نے فرمایا:

ایک شخص رسول خداؐ کی خدمت میں آیا اور عرض کی، یا رسول اللہؐ میں روزہ داروں کو پسند کرتا ہوں، لیکن خود روزہ نہیں رکھتا، میں نماز گذاروں کو دوست رکھتا ہوں لیکن خود نماز نہیں پڑھتا، میں صدقہ و خیرات دینے والوں کو پسند کرتا ہوں، لیکن خود صدقہ و خیرات اور احسان نہیں کرتا۔ پیغمبر اکرمؐ نے فرمایا:

أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكَ مَا اكْتَسَبْتَ أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ لَوْ كَانَتْ فَزْعَةٌ مِنَ السَّمَاءِ فَزِعَ كُلُّ قَوْمٍ إِلَى مَا مِنْهُمْ وَفَزِعْنَا إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ وَفَزِعْتُمْ إِلَيْنَا

"تو ان کے ساتھ ہے جن کو پسند کرتا ہے اور جو تو عمل کرے گا اس کی تجھے جزا دیں گے کیا تم راضی نہیں ہو کہ جب آسمان سے کوئی وحشت ناک حادثہ رونما ہو تو ہر گروہ اپنی پناہ گاہ کی طرف جاتا ہے اور ہم رسول خداؐ کی پناہ لیتے ہیں، اور تم اس

وقت ہماری پناہ میں ہوتے ہو؟"

(تفسیر فرات: ۳۶۸ حدیث ۴۹۷، بحارالانوار: ۶۸/۲۳ حدیث ۱۱۴، الکافی: ۸/۹۷ حدیث ۳۵)

قیامت کے دن گناہگار مومن کے گناہ اللہ نیکیوں میں بدل دے گا

(۱۳/۳/۶۳) شیخ مفید محمد بن مسلم ثقفی سے نقل کرتے ہیں کہ وہ کہتا ہے: میں نے امام باقرؑ سے اس آیت کے بارے میں سوال کیا:

فَاُولٰٓئِکَ یُبَدِّلُ اللّٰہُ سَیِّاٰتِہِمْ حَسَنٰتٍ وَکَانَ اللّٰہُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا

(سورہ فرقان: آیت ۷۰)

"خدا ان کے گناہوں کو نیکیوں میں تبدیل کر دے گا اور خدا بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے"

حضرت نے فرمایا: کل قیامت کے دن ایک گناہ گار مومن کو اس کے حساب و کتاب کی جگہ پر روکیں گے، اور خدا خود اس کا حساب و کتاب لے گا اور کسی کو اس سے آگاہ نہ کرے گا۔ اس کے گناہوں کو اسے یاد دلائے گا۔ وہ اپنی تمام برائیوں کا اعتراف کرے گا۔ اس وقت خدا ان فرشتوں کو جو لکھتے ہیں حکم دے گا کہ اس کی تمام برائیوں کو نیکیوں میں تبدیل کر دو اس کے بعد لوگوں کے سامنے ظاہر کر دو۔ لوگ جب اس کے نامہ اعمال کو دیکھیں گے تو کہیں گے، کیا اس بندے کا ایک گناہ بھی نہیں ہے؟ پھر خدا اسے جنت میں داخل کر دے گا۔

لهذا تاویل الآیة وهی فی المذنبین من شیعتنا خاصة

"یہ ہے اس آیت کی تفسیر اور تاویل اور یہ آیت ہم اہل بیت علیہم السلام کے گناہ گار شیعوں کے ساتھ مخصوص ہے"

(امالی مفید: ۲۹۸ حدیث ۸، بحارالانوار: ۶۸/۱۰۰ حدیث ۶، امالی طوسی: ۱/۷۰ حدیث ۱۳ مجلس ۳، بشارۃ المصطفیٰ: ۷)

اہل بیتؑ کا راستہ ہدایت کا راستہ ہے

(۱۴/۶۴) علامہ مجلسیؒ بحارالانوار میں لکھتے ہیں کہ امام باقرؑ سے روایت ہوئی ہے کہ حضرت نے آیہ شریفہ